تخم بلنگو کی بہتر پیداوار کے لیے کھادوں کی سفارشات

محمد ندیم اقبال، شہزادہ منور مہدی، لیاقت علی، حافظ ریاض احمد

ادارہ زرخیزی زمین و تجزیہ اراضی پنجاب

ٹھوکر نیاز بیگ ملتان روڈ لاہور

فون نمبر: 042-99260323 فیکس نمبر: 042-99260322

ای میل ایڈریس director_sfri@yahoo.com ویب سائٹ www.sfripunjab.gov.pk

تخم بالنگو

تعارف:

تخم بالنگو کے پودے کی اونچائی ڈیڑھ تا دوفٹ تک ہوسکتی ہے۔اس کے بیج کے ساتھ خول کے اوپر ایک جھلی ہوتی ہے جو پانی چوسنے پر نرم ہوکر پھول جاتی ہے۔

فوائد:

اس میں دودھ کے مقابلے میں پانچ گنا زیادہ کیلشیم اور نارنجی کے مقابلہ میں سات گنا زیادہ وٹامن سی موجود ہوتا ہے۔

☆ یہ پوٹاشیم اور اومیگا 3 سے بھرپور ہے۔

☆ نیند کو بہتر بنانے میں مدد دیتا ہے۔

☆ مختلف قسم کے سرطان سے حفاظت کرتا ہے۔

☆ خون میں شوگر کی سطح کو اعتدال پر لاتا ہے۔

☆ نظام ہاضمہ کو بہتر بنانے میں مدد دیتا ہے۔

☆ مدافعتی نظام کو مزید طاقت فراہم کرتا ہے۔

☆ آنتوں کی صفائی میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔

زمین اور زمین کی تیاری:

زرخیز اور ہلکی زمین تخم بالنگو کی کاشت کے لیے موزوں ترین ہے۔آبپاش علاقے اس کی کاشت کے لیے موزوں ہیں۔کاشت سے قبل زمین اچھی طرح تیار کرنی چاہیے۔

زمین کی تیاری کے لیے تین چار مرتبہ ہل چلا کر سہاگہ پھیرا جاتا ہے راونی کر کے دو مرتبہ ہل چلا کر سہاگہ پھیریں تاکہ مٹی باریک ہوجائے کراہ پھیر کر زمین کی سطح ہموار کرلینی چاہیے۔

وقت طریقہ کاشت:

تخم بالنگو کی کاشت کے لیے موزوں ترین وقت ماہ اکتوبر ہے بوائی میں تاخیر سے اجتناب کرنا چاہیے کیونکہ اس سے پیداوار میں خاطر خواہ کمی آتی ہے۔

تخم بالنگو کی کاشت کے لیے دو تا اڑھائی کلوگرام بیج کافی ہوتا ہے اس فصل کی کاشت دو طریقوں سے کی جاتی ہے۔

ڈرل سے کاشت:

تخم بالنگو کی کاشت بذریعہ ڈرل کی جاسکتی ہے۔ وتر زمین میں ایک فٹ کے فاصلہ پر لائنوں میں اس کی کاشت کرنی چاہیے۔ بوائی کے وقت خاص خیال رکھنا چاہیے کہ بیج کی گہرائی زیادہ نہ ہو۔

کھیلیوں پر کاشت:

کھیلیوں پر کاشت کے لیے ڈیڑھ فٹ کے فاصلے پر کھیلیاں بنائی جائیں اور پھر ان کھیلیوں کے اوپر سات آٹھ انچ کے فاصلے پر چوکے لگانے چاہیں بیج کو آدھا انچ سے ایک انچ کی گہرائی پر کاشت کرنا چاہیے۔

آبپاشی:

اگر فصل کی کاشت کھیلیوں پر کی اجئے تو بوائی کے فوراً بعد پانی لگانا چاہیے پانی کی مقدار اتنی ہونی چاہیے کہ پانی بوئے ہوئے بیج تک پہنچ سکے۔زیادہ پانی لگانے سے گریز کرنا چاہیے کیونکہ یہ اگاؤ کو بری طرح متاثر کرسکتا ہے۔بیج اگنے کے دو ہفتے بعد پانی لگانا چاہیے اور ماہ فروری کے آخر میں پانی کم لگایا جائے کیونکہ تب بیج پکنا شروع ہوتے ہیں۔

کھادوں کا استعمال:

زمین کی تیاری کے وقت گوبر کی گلی سڑی کھاد پانچ چوٹن فی ایکٹر زمین میں اچھی طرح ملادیں۔

چھدرائی و گوڈی:

تخم بالنگو کی اچھی پیداوار حاصل کرنے کے لیے چھدرائی کرنا بے حد اہم ہے۔ جب پودے تین یا چار انچ کے ہو جائیں تب چھدرائی کرنی چاہیے اور ایک جگہ پر ایک ہی پودا لگا رہنے دیں۔ پودے کا درمیانی فاصلہ چار سے پانچ انچ ہونا چاہیے دو سے تین مرتبہ گوڈی بھی کرنی چاہیے تاکہ جڑی بوٹیاں زور نہ پکڑیں۔

برداشت:

تخم بالنگو کے بیج ماہ فروری کے اختتام پر پکنا شروع ہو جاتے ہیں اور مارچ کے مہینے میں فصل مکمل طور پر پک کر تیار ہو جاتی ہے۔ کاٹ کر ایک ہفتہ دھوپ میں خشک کیا جاتا ہے اور پھر چھڑیوں سے کوٹ کر بیج الگ کر لیے جاتے ہیں۔ 250 کلوگرام بیج فی ایکڑ تک حاصل ہو سکتا ہے۔

''مختلف کھادوں میں موجود اجزا کی تفصیل (فیصد)''

کھاد	فیصد		
	نائٹروجن	فاسفورس	پوٹاش
ڈی۔اے۔پی	18	46	0
مونو امونیم فاسفیٹ	11	48	0
ٹرپل سپر فاسفیٹ	0	46	0
امونیم سلفیٹ	21	0	0
امونیم نائٹریٹ	26	0	0
نائٹروفاس	23	23	0
یوریا	46	0	0
پوٹاشیم کلورائیڈ	0	0	60
پوٹاشیم سلفیٹ	0	0	50
سنگل سپر فاسفیٹ	0	14	0
سنگل سپر فاسفیٹ	0	18	0

''مختلف کھادوں میں موجود عناصر صغیرہ کی تفصیل (فیصد)''

مونو ہائیڈریٹ	21 فیصد زنک
ہیپٹا ہائیڈریٹ	33 فیصد زنک
مینگانیز سلفیٹ	30 فیصد مینگانیز
کاپر سلفیٹ	24 فیصد کاپر
فیرس سلفیٹ	20 فیصد آئرن
بوریکس	11 فیصد بورون
بورک ایسڈ	17 فیصد بورون